سوال

(398) جب ایسے مسبوق کو اپنی جگہ کھڑا کردے جس کی دو رکعات رہ گئی ہوں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب امام نماز کی چوتھی رکعت میں بے وضو ہوجائے اور وہ کسی ایسے مسبوق شخص کو اپنا نائب بنادے جو تیسری رکعت میں نماز میں شامل ہوا تھا۔ ان لوگوں کے لئے کیا حکم ہوگا جو پہلے امام کے ساتھ پہلی یا دوسری رکعت میں شامل ہوئے تھے۔ ؟ کیا ان کے لئے امام ثانی سے قبل سلام پھیرنا جائز ہے۔ ؟ یا وہ امام ثانی کی اقتداء کرتے ہوئے چار سے زیادہ رکعات بھی پڑھ سکتے ہیں۔ ؟ یا وہ بیٹھ کرا نتظار کریں حتیٰ کہ امام کی چاروں رکعات پوری ہوجایئں اور وہ سلام پھیرے تو یہ بھی سلام پھیر دیں ؟ ان حالات میں سب لوگوں کی نماز کا کیا حکم ہوگا ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر ان نمازیوں کا امر واقعہ اسی طرح ہو جس طرح سوال میں بیان کیا گیا ہے۔ تو جن لوگوں نے امام اول کے ساتھ پہلی یا دسری رکعت میں شرکت کی وہ اپنی نماز کی تکمیل کے بعد امام ثانی کے ساتھ زیادہ نماز نہیں پڑھیں گے بلکہ اپنی جگہ بیٹھ رہیں گے۔ کیونکہ انہوں نے چار رکعت پڑھ لیں اور اپنا فرض پورا کردیا ہے لیکن وہ امام سے پہلے سلام نہیں پھیر سکتے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :

«انما جعل الامام لیوتم بہ» (صحیح بخاري)

''امام کو اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتداء کی جائے۔'' (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر 362

محدث فتویٰ